

وما آبرى 13

الصلوات

لفظى اور با محاوره ترجمہ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

نگہت ہاشمی

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس  
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [library@mohaddis.com](http://library@mohaddis.com)

وَمَا أْبْرَأِي نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

اور نہیں میں برائی کرتی اپنے نفس کو بلاشبہ نفس یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتی، بلاشبہ نفس تو یقیناً برائی کا حکم دینے والا ہے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۗ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ

مگر جس پر رحم فرمائے رب میرا یقیناً رب میرا بے حد بخشنے والا، مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے، یقیناً میرا رب بے حد بخشنے والا،

رَّحِيمٌ ۝۵۳ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ اسْتَخْلِصْهُ

نہایت رحم والا ہے اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو میں خاص کر لوں اسے نہایت رحم والا ہے۔ (53) اور بادشاہ نے کہا ”اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اُسے اپنے لیے خاص کر لوں۔“

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

اپنے لیے پھر جب اُس نے بات کی اس سے اُس نے کہا بلاشبہ آپ آج ہمارے ہاں پھر جب اس نے اس سے بات کی تو کہا: ”بلاشبہ آج سے آپ ہمارے ہاں

مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۗ

صاحب اقتدار امانت دار یوسف نے کہا آپ مقرر کر دیں مجھے اوپر خزانوں کے ملک کے صاحب اقتدار امانت دار ہیں۔“ (54) یوسف نے کہا: ”مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیں

إِنِّي خَفِيظٌ عَلَيْمُ ۝۵۵ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا

یقیناً میں پوری طرح حفاظت کرنے والا خوب جاننے والا ہوں اور اسی طرح ہم نے اقتدار دیا یقیناً میں پوری طرح حفاظت کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں۔“ (55) اور اس طرح ہم نے

لِيُوسِفَ فِي الْأَرْضِ ۗ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۗ

یوسف کو سرزمین میں وہ جگہ بناتا تھا اس میں جہاں وہ چاہتا تھا اس سرزمین میں یوسف کو اقتدار دیا وہ اس میں جگہ بناتا تھا جہاں وہ چاہتا تھا

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ

ہم پہنچاتے ہیں اپنی رحمت سے جس کو ہم چاہتے ہیں اور نہیں ہم ضائع کرتے

ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچاتے ہیں اور

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُزْءَ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ

اجر نیکی کرنے والوں کا اور یقیناً اجر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

نیکی کرنے والوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے۔ (56) اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے بہت ہی بہتر ہے جو

أَمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَتُهُ يُوسُفَ

ایمان لائے اور وہ ہیں ڈرتے رہے اور آئے بھائی یوسف کے

ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے ہیں۔ (57) اور یوسف کے بھائی آئے،

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾

پھر وہ داخل ہوئے اس کے پاس تو اس نے پہچان لیا انہیں اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے

پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو پہچاننے والے نہ تھے۔ (58)

وَلَبَّا جَهَنَّمَ بِجَهَازِهِمْ قَالَ اسْتَوِي بِأَخِي

اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں ان کے سامان کے ساتھ کہا میرے پاس لانا بھائی

اور جب اُس نے اُن کے سامان کے ساتھ انہیں تیار کر دیا تو کہا: ”اے اس بھائی کو میرے پاس لانا

لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ ؕ أَلَا تَرُونَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْدَ وَأَنَا

تمہارا تمہارے باپ سے کیا نہیں تم دیکھتے یقیناً میں پورا دیتا ہوں ماپ اور میں

جو تمہارے باپ سے ہے کیا تم دیکھتے نہیں ہو یقیناً میں پورا ماپ دیتا ہوں اور میں بہترین

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْدَ

بہترین مہمان نواز ہوں پھر اگر نہ تم لاؤ گے میرے پاس اس کو تو نہیں کوئی ماپ

مہمان نواز ہوں۔ (59) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو میرے پاس تمہارے لیے کوئی ماپ نہیں

لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَأُرَاوِدُ

تہارے لیے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا انہوں نے کہا ضرور ہم آمادہ کریں گے اور نہ ہی تم میرے قریب آنا۔“ (60) انہوں نے کہا: ”ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو ضرور آمادہ کریں گے

عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَعْلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ

اس کے بارے میں اس کے باپ کو اور بلاشبہ ہم ضرور کرنے والے ہیں اور یوسف نے کہا اور بلاشبہ ہم ضرور کرنے والے ہیں۔“ (61) اور یوسف نے اپنے جوانوں سے کہا

لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اپنے جوانوں سے رکھ دو ان کی رقم ان کے کجاووں میں تاکہ وہ کہ ان کی رقم ان کے کجاووں میں رکھ دو تاکہ جب وہ

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

پہچان لیں اس کو جب واپس جائیں طرف اپنے گھر والوں کی شاید وہ لوٹ آئیں اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اس کو پہچان لیں،

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا

چنانچہ جب وہ لوٹ آئے طرف اپنے باپ کی انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان شاید وہ لوٹ آئیں۔ (62) چنانچہ جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آئے تو انہوں نے کہا: ”اے ہمارے ابا جان!

مِنْعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا

روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ لہذا آپ بھیج دیں ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو ہم سے ماپ روک دیا گیا ہے لہذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم (غلطی کا) ماپ لائیں

نَتُّلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ

ہم ماپ لائیں اور بلاشبہ ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں اُس نے کہا نہیں میں اعتبار کرتا تم پر اور بلاشبہ ہم ہی اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔“ (63) یعقوب نے کہا: ”نہیں میں اس کے بارے میں

عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنْتُمْ عَلَىٰ آخِيهِ

اس کے بارے میں سوائے اس کے جیسا کہ میں نے اعتبار کیا تم پر اس کے بھائی کے بارے میں تم پر اعتبار کرتا مگر جیسا اعتبار میں نے اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں

مِنْ قَبْلُ ۗ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

اس سے پہلے سو اللہ تعالیٰ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم والا ہے تم پر کیا تھا؟ سو اللہ تعالیٰ ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

رحم کرنے والوں میں سے اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان انہوں نے پایا اپنا مال رحم والا ہے۔“ (64) اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے پایا کہ انہیں ان کا مال بھی

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبِغُ ۗ

واپس کر دیا گیا ہے ان کی طرف انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان ہم کیا چاہتے ہیں واپس کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: ”اے ہمارے ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے؟“

هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبِغُ ۗ

یہ ہمارا مال لوٹا دیا گیا ہماری طرف اور ہم غلہ لائیں گے اپنے اہل و عیال کے لیے یہ ہے ہمارا مال، ہماری طرف لوٹا دیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل و عیال کے لیے غلہ لائیں گے

وَنَحْفَظُ ۖ أَخَانَا ۖ وَنَزِدَادُ كَيْدٍ بَعِيدٍ ۗ

اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی اور ہم زیادہ لائیں گے ماپ ایک اونٹ کا یہ ہے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اونٹ کا (غلہ) ماپ زیادہ لائیں گے اور یہ

كَيْدٌ لِّبَسِيرٍ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

ماپ آسان اُس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ جب تک کہ تو آسان ماپ ہے۔“ (65) یعقوب نے کہا: ”میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم مجھے

تَوْتُونَ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن

تم دے دو مجھے پختہ عہد اللہ تعالیٰ کا تم ضرور لاؤ گے میرے پاس اس کو مگر یہ کہ

اللہ تعالیٰ کے نام کا پختہ عہد نہ دے دو کہ تم ضرور اس کو میرے پاس لاؤ گے مگر یہ اور بات ہے کہ

يُحَاطُ بِكُمْ فَلَبَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ

گھیر لیا جائے تم سب کو پھر جب دیا انہوں نے اس کو پختہ عہد اپنا اس نے کہا اللہ تعالیٰ  
تم سب ہی گھیر لیے جاؤ۔“ پھر جب انہوں نے اس کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو اُس نے کہا:

عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ ۖ وَقَالَ يُبَيِّنُ

اوپر اس کے جو ہم سب کہہ رہے ہیں ضامن ہے اور اُس نے کہا اے میرے بیٹو  
”جو ہم سب کہہ رہے ہیں اُس پر اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔“ (66) اور یعقوب نے کہا: ”اے میرے بیٹو!

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۗ

نہ تم داخل ہونا ایک دروازے سے اور داخل ہونا دروازوں سے الگ الگ  
تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنِ الْحُكْمُ

اور نہیں میں ہٹا سکتا تم سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی چیز کو نہیں ہے علم  
اور میں تم سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے (آنے والی) کسی چیز کو نہیں ہٹا سکتا، حکم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے،

إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

سوائے اللہ تعالیٰ کے اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی پر تو لازم ہے بھروسہ کریں  
میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور لازم ہے کہ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کریں۔“ (67)

الْمُتَوَكِّلُونَ ۙ وَلَبَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمُ

بھروسہ کرنے والے اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ہدایت کی تھی ان کو  
اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے باپ نے اُن کو ہدایت کی تھی،

أَبُوهُمْ ط مَا كَانَ يُعْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللَّهِ

ان کے باپ نے نہیں تھا وہ ہٹا سکتا ان سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے

وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی کوئی چیز ان سے ہٹا نہیں سکتا تھا

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ط

کوئی چیز مگر ایک تمنا دل میں یعقوب کے اس نے پورا کیا اس کو

مگر یعقوب کے دل میں ایک تمنا تھی جس کو اس نے پورا کیا اور بلاشبہ وہ

وَإِنَّهُ لَدُوْعُهُمْ لِبَا عَٰلِمِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اور بلاشبہ وہ یقیناً صاحب علم تھا اس لیے کہ جو ہم نے سکھایا تھا اسے لیکن اکثر

یقیناً صاحب علم تھا اس لیے کہ ہم نے اسے سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ

لوگ نہیں وہ جانتے اور جب وہ داخل ہوئے اوپر یوسف کے

جاننے نہیں ہیں۔ (68) اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو

أَوْىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ

اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو اس نے کہا بلاشبہ میں میں بھائی ہوں تمہارا

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، اس نے کہا: "بلاشبہ میں ہی تمہارا بھائی ہوں،"

فَلَا تَبْتَئِسْ بِهَا كَأَنْتَ بَاعِلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

سو نہ تم غم کرو ان باتوں کا جو وہ عمل کرتے رہے تھے پھر جب اس نے تیار کر دیا انہیں

سو ان باتوں کا غم نہ کرو جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔" (69) پھر جب

بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ

ان کے سامان کے ساتھ اس نے رکھ دیا پینے کا برتن کجاوے میں اپنے بھائی کے پھر

یوسف نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا تو اپنے پینے کا برتن اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا۔ پھر



أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتَهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿۷۰﴾

اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے اے قافلے والو! بلاشبہ تم لوگ ہی یقیناً چور ہو

ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: ”اے قافلے والو! بلاشبہ یقیناً تم لوگ چور ہو۔“ (70)

قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿۷۱﴾

انہوں نے کہا اور وہ متوجہ ہوئے ان پر کیا چیز تم گم پاتے ہو

انہوں نے کہا، جب وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے: ”تم کیا چیز گم پاتے ہو؟“ (71)

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلَسْنَا جَاءَ

انہوں نے کہا گم پاتے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور اس کے لیے جو لائے گا

انہوں نے کہا: ”ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں اور جو اسے لائے گا

بِهِ حُلٌّ بَعِيْرٌ وَأَنَا بِهِ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوا

اسے بوجھ ہے ایک اونٹ کا اور میں اس کا ضامن ہوں انہوں نے کہا

اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہوگا اور میں اس کا ضامن ہوں۔“ (72)

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی بلاشبہ یقیناً جانتے ہو تم نہیں آئے ہم کہ ہم فساد کریں

انہوں نے کہا: ”اللہ تعالیٰ کی قسم! بلاشبہ یقیناً تم جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ فساد کریں

فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوا نَبَا

ملک میں اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے انہوں نے کہا تو کیا

اور ہم چوری کرنے والے نہیں ہیں۔“ (73) انہوں نے کہا:

جَزَاوَةٌ إِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوا جَزَاوَةٌ مِّنْ

جزا ہے اس کی اگر ہوئے تم جھوٹے انہوں نے کہا جزا اس کی جس کے

”اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی جزا کیا ہے؟“ (74) انہوں نے کہا: ”اس کی جزا یہ ہے کہ

وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذٰلِكَ نَجْزِي

پایا جائے اس کے کجاوے میں سو وہی اس کی جزا ہے ایسے ہی ہم جزا دیتے ہیں

جس کے کجاوے میں وہ پایا جائے سو وہی اس کی جزا ہے، ہم ظالموں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں۔“ (75)

الظٰلِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ فَبَدَا بِاَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ اَخِيْهِ

ظالموں کو چنانچہ اس نے ابتدا کی ان کے تھیلوں سے پہلے تھیلے کے اپنے بھائی کے  
چنانچہ اُس نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلوں سے ابتدا کی، پھر

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ اَخِيْهِ ۖ كَذٰلِكَ كِنٰنَا

پھر نکال لیا اس کو تھیلے سے اپنے بھائی کے اسی طرح تدبیر کی ہم نے  
اپنے بھائی کے تھیلے سے اُسے نکال لیا، اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی

لِيُوسِفَ ۗ مَا كَانَ لِیَاخُذَ اَخَاهُ فِي دِيْنِ الْمَلِكِ

یوسف کے لیے نہیں تھا کہ وہ رکھ لیتا اپنے بھائی کو قانون میں بادشاہ کے  
وہ بادشاہ کے قانون کی رُو سے اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا

اِلَّا اَنْ يَّسْأَلَ اللّٰهَ ۗ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

سوائے اس کے کہ چاہے اللہ تعالیٰ ہم بلند کر دیتے ہیں درجے جس کے  
سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسا چاہے، ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں،

نَسْأَلَ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٥٦﴾ قَالُوْا اِنْ

ہم چاہتے ہیں اور اوپر ہر علم والے کے سب کچھ جاننے والا ہے انہوں نے کہا اگر  
اور ہر صاحب علم سے اوپر ایک سب کچھ جاننے والا ہے۔ (76) انہوں نے کہا: ”اگر اس نے چوری کی ہے

يُّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهِ مِنْ قَبْلُ ۗ فَاَسْرٰهَا

اس نے چوری کی ہے تو یقیناً چوری کی تھی بھائی نے اس کے اس سے پہلے تو چھپائے رکھا اس کو  
تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی، تو یوسف نے

يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شُرُكُؤُا

یوسف نے اپنے دل میں اور نہیں ظاہر کیا اس کو ان پر اس نے کہا تم بڑے لوگ ہو اس بات کو اپنے دل میں چھپائے رکھا اور اسے اُن پر ظاہر نہیں کیا، اُس نے کہا: ”تم بڑے درجے کے لوگ ہو

مَكَانًا ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا

درجے کے اور اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو انہوں نے کہا اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو زیادہ جاننے والا ہے۔“ (77) انہوں نے کہا:

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

اے عزیز بلاشبہ اس کے لیے باپ ہے بوڑھا بہت سور کھ لیں ”اے عزیز! بلاشبہ اس کا باپ بہت بوڑھا ہے، سو اس کی جگہ آپ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے،

اَحَدًا مِّنَّا مَكَانَهُ ۗ اِنَّا نَرٰكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ یقیناً ہم ہم دیکھتے ہیں تجھے احسان کرنے والوں میں سے بلاشبہ ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔“ (78)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّتَّخِذَ اِلَّا مَنْ

یوسف نے کہا پناہ اللہ تعالیٰ کی یہ کہ ہم رکھیں سوائے اس کے جس (کے پاس) یوسف نے کہا: ”اللہ تعالیٰ کی پناہ کہ ہم نے جس کے پاس اپنا سامان پایا ہے اُس کے ما سوا کسی اور کو رکھیں

وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ اِنَّا اِذَا لَظَلْمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

پایا ہم نے سامان اپنا اس کے پاس یقیناً ہم تب ظالم ہوں گے چنانچہ جب تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔ (79) چنانچہ جب وہ

اَسْتَيْسَوْا مِنْهُ خَاصُّوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

نا امید ہو گئے اس سے الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے کہا ان کے بڑے نے اس سے نا امید ہو گئے تو الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے، اُن کے بڑے نے کہا: ”کیا

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں تم جانتے بلاشبہ تمہارے باپ نے یقیناً لے رکھا ہے تم سے

تم نہیں جانتے کہ بلاشبہ تمہارے باپ نے یقیناً تم سے

مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَٰ

عہد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس سے پہلے جو زیادتی کر چکے تھے یوسف کے معاملے میں

اللہ تعالیٰ کا پختہ عہد لے رکھا ہے؟ اور اس سے پہلے یوسف کے سلسلے میں بھی تم زیادتی کر چکے ہو،

فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي

چنانچہ ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا (یہ) زمین یہاں تک کہ اجازت دے دیں مجھے میرے والد

چنانچہ میں یہ زمین ہرگز نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ میرے والد مجھے اجازت دے دیں یا اللہ تعالیٰ

أَوْ يُحْكَمَ اللَّهُ لِي ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۸۰﴾

یا کوئی فیصلہ فرمائیں اللہ تعالیٰ میرا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

میرا کوئی فیصلہ فرمائیں اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (80)

ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ

تم واپس جاؤ طرف اپنے والد کی سو کہو اے ہمارے ابا جان بلاشبہ آپ کے بیٹے نے

تم اپنے والد کے پاس جاؤ۔ سو اس سے کہو: ”اے ہمارے ابا جان! یقیناً آپ کے بیٹے نے

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا

چوری کی ہے اور نہیں گواہی دیتے ہم مگر ساتھ اس کے جو ہمیں معلوم ہے

چوری کی ہے اور ہم نے تو صرف اسی بات کی گواہی دی ہے جو ہمیں معلوم ہے

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿۸۱﴾ وَسَأَلْنَا

اور نہیں ہیں ہم غیب کی حفاظت کرنے والے اور آپ پوچھ لیں

اور غیب کی حفاظت کرنے والے تو ہم نہیں ہیں۔ (81) اور

الْقَرْيَةِ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعَيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

بستی کے لوگوں سے جو تھے ہم اس میں اور قافلہ جو آئے ہیں ہم

آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ لیں

فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اس میں اور بلاشبہ ہم یقیناً سچے ہیں اس نے کہا بلکہ مزین بنا دیا ہے تمہارے لیے

جس میں ہم آئے ہیں اور بلاشبہ یقیناً ہم سچے ہیں۔ (82) اُس نے کہا: "بلکہ تمہارے دل نے ایک کام کو مزین بنا دیا ہے،

أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَبِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ

تمہارے دل نے ایک کام کو سو صبر اچھا ہے امید ہے اللہ تعالیٰ یہ کہ

سو (میرا کام) اچھا صبر ہے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ

يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَبِيلًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾

لائے گا میرے پاس اُن کو سب کو بلاشبہ وہ وہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے

ان سب کو میرے پاس لائے گا، بلاشبہ وہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ (83)

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفِي عَلَىٰ يُونُسَ وَابْيَضَّتْ

اور منہ موڑا ان سے اور اس نے کہا ہائے افسوس اوپر یوسف کے اور سفید ہو گئیں

اور اُس نے اُن سے منہ موڑا اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسف پر!

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ

اس کی آنکھیں غم سے چنانچہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا انہوں نے کہا قسم اللہ تعالیٰ کی

اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں، چنانچہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ (84) بیٹوں نے کہا: "اللہ تعالیٰ کی قسم!

تَفْتَوُا تَذَكَّرُ يُونُسَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا

آپ ہمیشہ کرتے رہیں گے یاد یوسف ہی کو یہاں تک کہ تم ہو جاؤ گھل کر مرنے کے قریب

آپ تو یوسف ہی کو یاد کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ آپ گھل کر مرنے کے قریب ہو جائیں

أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا

یا آپ ہو جائیں ہلاک ہونے والوں میں سے اس نے کہا بلاشبہ میں شکوہ کرتا ہوں  
یا ہلاک ہونے والوں میں سے۔“ (85) یعقوب نے کہا: ”میں اپنی ظاہر ہو جانے والی بے قراری اور غم کا شکوہ

بِئْسَىٰ وَحْشَتِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

اپنی ظاہر ہو جانے والی بے قراری اور اپنے غم کا طرف اللہ تعالیٰ کی اور میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
صرف اللہ تعالیٰ سے ہی کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ لِيَبْنِيَ أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ

جو کچھ نہیں تم جانتے اے میرے بیٹو جاؤ سوتلاش کرو یوسف کے بارے میں  
جو تم نہیں جانتے۔ (86) اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف

وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ

اور اس کے بھائی کو اور تم نہ مایوس ہونا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بلاشبہ وہ نہیں مایوس ہوتا  
اور اُس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا،

مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سوائے لوگ کافر چنانچہ جب وہ داخل ہوئے  
بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔“ (87) چنانچہ جب وہ

عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَكْنَا

اس پر انہوں نے کہا اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو  
یوسف کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: ”اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ

بڑی تکلیف اور لائے ہیں ہم رقم معمولی سو آپ پورا کر دیں  
بڑی تکلیف پہنچی ہے اور ہم معمولی رقم لے کر آئے ہیں سو

لَنَا الْكَيْدُ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ

ہمارے لیے ماپ کو اور آپ صدقہ بھی کریں ہم پر بلاشبہ اللہ تعالیٰ

آپ ہمارا ماپ پورا کر دیں اور ہم پر صدقہ بھی کریں، بلاشبہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ

جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو یوسف نے کہا کیا تمہیں علم ہے کیا کیا تم نے

اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔“ (88) یوسف نے کہا: ”کیا

بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا

یوسف کے ساتھ اور اس کے بھائی کے ساتھ جب تم تھے نادان انہوں نے کہا

تمہیں علم ہے جب تم نادان تھے، تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟“ (89)

ءَاِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا

کیا واقعتاً تم یقیناً تم ہی یوسف ہو اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ

انہوں نے کہا: ”کیا یقیناً تم واقعتاً یوسف ہی ہو؟“ اُس نے کہا: ”میں یوسف ہوں اور یہ

أَخِي ۚ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ

میرا بھائی ہے بے شک احسان کیا اللہ تعالیٰ نے ہم پر یقیناً وہ جو شخص

میرا بھائی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ

يَتَّقِي وَيَصْبِرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتا اجر

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ

نیکو کرنے والوں کا انہوں نے کہا قسم ہے اللہ کی بلاشبہ یقیناً فوقیت دی ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے

نیکو کرنے والوں کا اجر بلاشبہ ضائع نہیں کرتا۔“ (90) انہوں نے کہا: ”اللہ کی قسم!

عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ

ہم پر اور بے شک تھے ہم یقیناً خطا کار یوسف نے کہا نہیں کوئی ملامت

اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہم پر فوقیت دی ہے اور بے شک ہم ہی یقیناً خطا کار تھے۔“ (91) یوسف نے کہا:

عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ

تم پر آج بخش دے گا اللہ تعالیٰ تمہیں اور وہ سب سے بڑھ کر رحم والا ہے

”آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے گا اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِينَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوا بِقَبِيصِي هٰذَا فَالْتَقُوهُ عَلٰی

رحم کرنے والوں میں سے لے جاؤ میرا قمیض یہ پھر ڈال دو اس کو اوپر

رحم والا ہے۔ (92) تم میرا قمیض لے جاؤ پھر

وَجْهٍ اَبِي يٰٓاْتِ بِصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

چہرے کے میرے باپ کے وہ ہو جائے گا بیٹا اور لے آؤ میرے پاس اپنے گھر والوں کو

اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، وہ بیٹا ہو جائے گا اور تم اپنے سب گھر والوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ

تمام اور جب جدا ہوا قافلہ کہا ان کے باپ نے یقیناً میں

میرے پاس لے آؤ۔ (93) اور جب قافلہ جدا ہوا تو ان کے باپ نے کہا: ”یقیناً میں

لَا اَجِدُ رٰحِمًا يُّوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تَقْتَدُوْنَ ﴿۹۴﴾

میں پا رہا ہوں خوشبو یوسف کی اگر نہ ہو یہ کہ تم مجھے بہکا ہوا سمجھو

یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو۔“ (94)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

انہوں نے کہا قسم ہے اللہ تعالیٰ کی بے شک آپ یقیناً اپنی بھول میں ہیں پرانے

انہوں نے کہا: ”اللہ تعالیٰ کی قسم! بے شک آپ تو یقیناً اپنے پرانے خط میں ہیں۔“ (95)



فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى

سوجب یہ کہ آیا خوش خبری لانے والا ڈال دیا اُس نے اس کو اوپر

سوجب خوش خبری لانے والا آیا اس نے یوسف کا میض

وَجْهَهُ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۚ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

اس کے چہرے کے چنانچہ وہ ہو گیا بیٹا اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا

اس کے چہرے پر ڈال دیا چنانچہ وہ بیٹا ہو گیا اُس نے کہا: ”کیا میں نے

لَكُمْ لِإِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾

تم سے بے شک میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو تم نہیں جانتے

تم سے کہا نہیں تھا کہ بے شک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔“ (96)

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا

انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان آپ بخشش کی دعا کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی یقیناً ہم

انہوں نے کہا: ”اے ہمارے ابا جان! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش کی دعا کریں، یقیناً ہم ہی

كُنَّا خَطِيئِينَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ

تھے ہم خطا کار یعقوب نے کہا جلد ہی میں بخشش کی دعا کروں گا تمہارے لیے

خطا کرتے۔“ (97) یعقوب نے کہا: ”میں تمہارے لیے جلد ہی

رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا

اپنے رب سے یقیناً وہی بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا پھر جب وہ داخل ہوئے

اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا، یقیناً وہی بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“ (98) پھر جب

عَلَى يُوسُفَ أُوَيْ أَبِي إِلَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا

یوسف کے پاس اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور اُس نے کہا داخل ہو جاؤ

وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس ہی جگہ دی اور کہا

مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ أَبُوهُ

مصر میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے امن کے ساتھ اور اونچا اٹھایا اپنے والدین کو  
”مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو امن والے ہوں گے۔“ (99) اور اُس نے اپنے والدین کو

عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ

تخت پر اور جھک گئے اس کے لیے سجدے میں اور یوسف نے کہا اے میرے ابا جان  
اٹھا کر تخت پر بٹھایا اور سب اُس کے لیے سجدے میں جھک گئے اور یوسف نے کہا: ”اے میرے ابا جان!

هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۖ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي

یہ ہے تعبیر میرے خواب کی اس سے پہلے یقیناً کر دیا ہے میرے رب نے  
یہ میرے اس سے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے، یقیناً میرے رب نے اُسے سچا کر دیا ہے

حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

سچا اور بے شک اس نے احسان کیا میرے ساتھ جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے  
اور بے شک اُس نے میرے ساتھ احسان کیا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور آپ سب کو

وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ

اور وہ لے آیا آپ سب کو صحرا سے اس کے بعد یہ کہ جھگڑا اڑال دیا تھا شیطان نے  
صحرا سے یہاں لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان نے

بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ

درمیان میرے اور درمیان میرے بھائیوں کے یقیناً رب میرا باریک تدبیر کرنے والا ہے  
میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا اڑال دیا تھا۔ یقیناً میرا رب جو چاہتا ہے اس کی باریک تدبیر کرنے والا ہے،

لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ

اس کی جو وہ چاہتا ہے یقیناً وہ وہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے اے میرے رب  
یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ (100)

قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

یقیناً دیا تو نے مجھے حکومت میں سے اور سکھایا تو نے مجھے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ  
اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ سکھایا،

فَاطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَنْتَ وَلِيِّ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو تو مددگار ہے میرا  
اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي

دنیا میں اور آخرت میں تو وفات دینا مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں اور تو ملا دینا مجھے  
میرا مددگار ہے، مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا

بِالصَّالِحِينَ ﴿١١﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

نیک لوگوں کے ساتھ یہ ہے غیب کی کچھ خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اس کو آپ کی طرف  
اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دینا۔“ (101) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اجْتَمَعُوا اَمْرَهُمْ وَهُمْ

اور نہ تھے ان کے پاس موجود جب پختہ ارادہ کیا انہوں نے اپنے کام کا اور وہ  
اور نہ آپ ان کے پاس موجود تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنے کام کا پختہ ارادہ کیا اور جب وہ

يَسْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور نہیں اکثر لوگ اور خواہ آپ حرص کریں  
خفیہ تدبیریں کر رہے تھے۔ (102) اور آپ خواہ کتنی ہی حرص رکھیں، اکثر لوگ ہرگز مومن

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۗ اِنَّ

مومن حالانکہ نہیں آپ مانگتے ان سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں  
نہیں ہوتے۔ (103) حالانکہ آپ اس پر ان سے کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگتے۔ یہ تو

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَانَ مِنْ آيَاتِ فِي السَّمَوَاتِ

وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے اور کئی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں  
جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ (104) آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

وَالْأَرْضِ يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۰۵﴾

اور زمین میں وہ گزرتے ہیں ان پر اور وہ ان سے منہ موڑنے والے ہیں  
جن پر سے وہ لوگ گزر جاتے ہیں اور وہ ان سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔ (105)

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۶﴾

اور نہیں ایمان لاتے اکثر لوگ ان کے اللہ تعالیٰ پر مگر اس حال میں کہ وہ مشرک ہیں  
اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے مگر اس حال میں کہ وہ مشرک ہوتے ہیں۔ (106)

أَقَامُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں یہ کہ آجائے ان پر کوئی ڈھانپ لینے والی عذاب سے اللہ تعالیٰ کے  
تو کیا وہ اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب میں سے کوئی ڈھانپ لینے والی آفت آجائے یا

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

یا آجائے ان پر قیامت اچانک اور وہ نہ وہ شعور رکھتے ہوں آپ کہہ دیں  
اچانک ان پر قیامت ہی آجائے اور وہ اس کا شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔ (107) آپ کہہ دیں

هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا

یہی میرا راستہ میں دعوت دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف دلیل و برہان کی روشنی میں میں  
یہی میرا راستہ ہے، میں دلیل و برہان کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہوں

وَمَنِ اتَّبَعْنِي ۖ وَسُبْحٰنَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۸﴾

اور جنہوں نے میری پیروی کی ہے اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اور نہیں میں مشرکوں میں سے  
اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ (108)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر وہ سب مرد ہی تھے ہم بستیوں والوں میں سے ان کو وحی کرتے تھے،

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

بستی والوں میں سے تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں کہ وہ دیکھیں کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا؟ کہ وہ دیکھیں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

ہوا انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً گھر آخرت کا بہتر ہے ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ اور یقیناً آخرت کا گھر ان کے لیے ہی بہتر ہے

لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا

ان لوگوں کے لیے جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈریں کیا پھر نہیں تم سمجھتے حتیٰ کہ جب جو اللہ تعالیٰ سے ڈریں، کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں ہو؟ (109) حتیٰ کہ جب

اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا

مابوس ہو گئے رسول اور سمجھا انہوں نے یقیناً وہ واقعی ان سے جھوٹ کہا گیا تھا رسول مابوس ہو گئے اور لوگوں نے سمجھا کہ یقیناً ان سے واقعی جھوٹ کہا گیا تھا

جَاءَهُمْ نَصْرًا مِّنْ رَبِّيٰ مِنْ شَاءٍ ۗ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا

پہنچ گئی ان کو مدد ہماری پھر بچا لیا گیا جسے ہم نے چاہا اور نہیں ٹالا جاتا عذاب ہمارا تو ان کو ہماری مدد پہنچ گئی پھر جسے ہم نے چاہا اُسے بچا لیا گیا اور مجرموں سے ہمارا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ

قوم سے مجرموں کی بلاشبہ یقیناً (ہمیشہ سے) ہے ان کے واقعات میں تلا ہی نہیں جاتا۔ (110) بلاشبہ یقیناً ان کے واقعات میں ہمیشہ سے

عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ

بڑی عبرت عقل مندوں کے لیے نہیں ہے ایسی بات جو گھڑی گئی ہو

عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ ایسی بات نہیں ہے جو گھڑی گئی ہو لیکن

وَلٰكِنْ تَصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلٌ كُلِّ

لیکن تصدیق ہے اس کی جو ان کے آگے ہے اور تفصیل ہے ہر

اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے

شَيْءٍ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

شے کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

اور ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ (111)

آيَاتُهَا ۲۳ ۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورہ رعد کی ہے اس میں تینتالیس آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

الْمَرِّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ

المرّٰی یہ آیات ہیں کتاب الہی کی اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے

المرّ۔ یہ کتاب الہی کی آیات ہیں اور جو کچھ

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

آپ پر آپ کے رب کی جانب سے حق ہے لیکن اکثر لوگ

آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر

لَا يُؤْمِنُونَ ① اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر

لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر کسی ستون کے بلند کیا ہے،

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَحَّرَ

کسی ستون کے تم دیکھتے ہو انہیں پھر بلند ہوا اوپر عرش کے اور اس نے مسح کیا  
تم انہیں دیکھتے ہو، پھر وہ اپنے عرش پر بلند ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو مسح کیا،

السَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَدَّدٍ

سورج کو اور چاند کو ہر ایک چل رہا ہے مدت کے لیے مقررہ وہ تدبیر کرتا ہے  
ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے، اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے،

الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

کام کی وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیوں کو تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا  
وہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا

تُوقِنُونَ ② وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ

تم یقین کر لو اور وہی ہے جس نے پھیلا یا زمین کو اور بنائے ہیں  
یقین کرو۔ (2) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا ہے

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ

اس میں پہاڑ اور دریا ہر طرح کے پھل اس نے بنائے ہیں  
اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے ہیں اور اس میں ہر طرح کے پھل سے

فِيهَا زُجُجٌ إِنَّ

اس میں جوڑا دو دو قسم کا وہ اوڑھا دیتا ہے رات کو دن پر بلاشبہ  
ایک ایک جوڑا دو دو قسم کا بنایا، وہی رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے،

فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي الْأَرْضِ

اس میں یقیناً نشانیاں ہیں لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں اور زمین میں

بلاشبہ ان لوگوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (3)

قَطْعٍ مُّتَجَوِّرَاتٍ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٍ

مکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور باغات انگوروں کے اور کھیتی

اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے مکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں

وَنَخِيلٍ صُنَّوَانٍ وَغَيْرُ صُنَّوَانٍ يُسْقَى بِسَاءٍ

اور کھجوروں کے درخت کئی تنوں والے اور ایک تنے والے سیراب کیا جاتا ہے پانی سے

اور کھجوروں کے درخت ہیں، بعض کئی تنوں والے ہیں اور بعض ایک تنے والے ہیں، سب کو ایک ہی پانی سے سیراب

وَاحِدٍ وَنُقُضٌ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ

ایک ہی اور ہم فوقیت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر مزے میں بلاشبہ

کیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو مزے میں بعض پر فوقیت دیتے ہیں۔ بلاشبہ

فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَإِنْ تَعَجَّبْ

اس میں البتہ نشانیاں ہیں قوم کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں اور اگر تم تعجب کرو

اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (4)

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ عَادَا كُنَّا تَرَابًا ءِآنَا

تو تعجب کے قابل ان کی یہ بات کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی کیا واقعتاً ہم

اور اگر تم تعجب کرو تو تعجب کے قابل ان کی یہ بات ہے کہ کیا جب ہم مرکز مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعتاً ہم

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ؕ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

یقیناً تخلیق میں ہوں گے نئی یہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کا

یقیناً نئی تخلیق میں ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا کفر کیا



وَأُولَٰئِكَ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ

اور یہی لوگ ہیں طوق ہوں گے ان کی گردنوں میں اور یہی لوگ جہنمی ہیں

اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی آگ والے ہیں،

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے برائی کو

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (5) اور وہ بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہیں،

قَبْلَ الْحَسَّةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ السُّلْطٰ

پہلے بھلائی کے حالانکہ بے شک گزر چکیں ان سے پہلے بہت سی عبرت ناک سزائیں

حالانکہ ان سے پہلے بے شک بہت سی عبرت ناک سزائیں گزر چکیں

وَأَنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۚ

اور یقیناً آپ کا رب بڑی بخشش والا ہے لوگوں کے لیے اوپر ان کے ظلم کے باوجود

اور یقیناً آپ کا رب لوگوں کے لیے ان کے ظلم کے باوجود بڑی بخشش والا ہے،

وَأَنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور یقیناً آپ کا رب بلاشبہ بہت سخت سزا والا ہے اور کہتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا

اور یقیناً آپ کا رب بلاشبہ بہت سخت سزا والا بھی ہے۔ (6) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّبَا أَنْتَ

کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی معجزہ اس کے رب کی طرف سے بلاشبہ آپ

اس پر اس کے رب کی جانب سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ بلاشبہ آپ تو

مُنذِرًا ۚ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

محض خبردار کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے ایک راہ نما اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ

محض خبردار کرنے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک راہ نما ہے۔ (7) اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ

تَحِبُّ كُلُّ أُثْمَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط

اٹھاتی ہے ہر مادہ اور جو کچھ کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں

ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں اور جو وہ زیادہ کرتے ہیں

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِبِقْدَارٍ ۝۸ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور ہر چیز اس کے یہاں ایک اندازے سے ہے جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کو

اور ہر چیز اُس کے یہاں ایک اندازے سے ہے۔ (8) وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے،

الْكِبْرِ الْمُنْعَالِ ۝۹ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ

بہت بڑا نہایت بلند برابر ہے تم میں سے جو چھپا کر کرے بات اور جو

بہت بڑا ہے، نہایت بلند ہے۔ (9) اس کے لیے برابر ہے کہ جو چھپا کر بات کرے اور جو

جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ

بلند آواز سے کرے اس کو اور جو وہ چھپنے والا ہے رات کو اور چلنے والا ہے

اس کو بلند آواز سے کرے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہے

بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

دن میں اس (شخص) کے لیے باری باری آنے والے کئی پہرے دار ہیں اس کے آگے سے

اور دن میں چلنے والا ہے۔ (10) اس شخص کے لیے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے کئی

وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ ۝۱۱ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۝۱۲ إِنَّ اللَّهَ

اور اس کے پیچھے سے وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ کے حکم سے بے شک اللہ تعالیٰ

پہرہ دار ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا

نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل دیں جو

نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل دیں جو

بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا

ان کے دلوں میں ہے اور جب ارادہ کر لے اللہ تعالیٰ کسی قوم سے برائی کا  
ان کے دلوں میں ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرتا ہے

فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ وَّالٍ ۝۱۱

پھر نہیں کوئی ہٹانے والا اس کا اور نہیں ان کے لیے اس کے سوا کوئی مددگار  
تو کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا ان کے لیے کوئی مددگار ہے۔ (11)

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

وہ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی خوف کے لیے اور امید کے لیے  
وہی ہے جو تمہیں خوف اور امید کے لئے بجلی دکھاتا ہے

وَيُنْزِلُ السَّحَابَ الثَّقَالَ ۝۱۲ وَيَسْبِغُ الرُّعْدُ

اور وہ پیدا کرتا ہے بادل بوجھل اور بادل کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے (بادل کی) گرج  
اور وہ بوجھل بادل پیدا کرتا ہے۔ (12) اور بادل کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے

بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ بھیجتا ہے کڑکنے والی بجلیاں  
اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ کڑکنے والی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ

پھر وہ پہنچاتا ہے ان کو جس پر وہ چاہتا ہے اور وہ جھگڑتے ہیں  
پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا دیتا ہے، اور وہ

فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۝۱۳ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ

اللہ کے بارے میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے اسی کو پکارنا ہے برحق  
اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ (13) اسی کو پکارنا برحق ہے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

اور جو لوگ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں وہ دعا قبول کرتے ان کے لیے کسی چیز کی اور اس کے سوا جن کو وہ پکارتے ہیں وہ ان کی دعا قبول نہیں کرتے۔ مگر

إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدَأَ فَاهُ

مگر جیسے پھیلانے والا اپنی دونوں ہتھیلیاں طرف پانی کی تاکہ وہ پہنچ جائے اس کے منہ کو اس شخص کی طرح جو پانی کی طرف اپنی دونوں ہتھیلیاں پھیلانے والا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا

حالانکہ نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس تک اور نہیں پکارتا کافروں کا مگر حالانکہ وہ اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کا پکارتا

فِي ضَلَالٍ ۝۱۴ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

گمراہی میں اور اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں تو گمراہی میں ہے۔ (14) اور آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ تعالیٰ ہی کو

طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلَلُوهُمْ بِالْعُدُوِّ وَالْاَصَالِ ۝۱۵ قُلْ

خوشی سے اور نہ خوشی سے اور سائے ان کے صبح کو اور شام کو آپ پوچھیں سجدہ کرتی ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ (15)

مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ اللّٰهُ ۝ قُلْ

کون رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا کہہ دو اللہ تعالیٰ کہہ دیں آپ پوچھیں آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دو اللہ تعالیٰ ہی ہے، آپ کہہ دیں کیا پھر بھی تم نے

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِہٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

کیا پھر بنا رکھے ہیں تم نے اس کے سوا کچھ کارساز نہیں وہ اختیار رکھتے اپنی ذات کے لیے اس کے سوا کچھ کارساز بنا رکھے ہیں جو اپنی ذات کے لیے

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ

نفع کا اور نہ نقصان کا آپ کہہ دو کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور بینا

نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے؟ کہہ دو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟

أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا

یا کیا برابر ہوتے ہیں اندھیرے اور روشنی یا انہوں نے بنائے ہیں

یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا انہوں نے

لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهُ الْخَلْقُ

اللہ تعالیٰ کے شریک جنہوں نے پیدا کیا اس کے پیدا کرنے کی مانند چنانچہ مشتبہ ہو گئی تخلیق

اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مانند پیدا کیا ہے؟

عَلَيْهِمْ ۗ قُلْ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ

ان پر آپ کہہ دو اللہ تعالیٰ خالق ہے تمام اشیاء کا اور وہی

چنانچہ تخلیق ان پر مشتبہ ہو گئی ہے، آپ کہہ دو اللہ تعالیٰ ہی تمام اشیاء کا خالق ہے اور وہی

الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

ایک نہایت زبردست ہے اس نے اتارا آسمان سے پانی چنانچہ بہہ نکلے

ایک ہے، نہایت زبردست ہے۔ (16) اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا، چنانچہ کئی نالے

أَوْدِيَةٍ ۗ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۗ

کئی نالے اپنی بساط کے مطابق پھراٹھالیا سیلاب نے جھاگ ابھرا ہوا

اس سے اپنی اپنی وسعت کے مطابق بہہ نکلے، پھر سیلاب نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھالیا

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلِيٍّ أَوْ

اور اسی طرح کا جو وہ تپاتے ہیں اس پر آگ میں بنانے کے لیے زیور یا

اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں پر بھی آتا ہے جن کو زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ پر تپاتے ہیں،

مَتَّاءٍ زَبَدٌ مِّثْلَهُ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ

برتن جھاگ ہے اسی طرح کا اسی طرح مثال بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق

اس طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے،

وَالْبَاطِلُ قٰمًا زَبَدٌ مِّثْلَهُ ط فَیَذٰبُ جُفَاً ؕ وَاٰمًا مَّا

اور باطل کی چنانچہ جو جھاگ ہے چلا جاتا ہے بے کار اور لیکن جو

چنانچہ جو جھاگ ہے سو وہ بے کار چلا جاتا ہے لیکن جو

یَنْفَعُ النَّاسَ فِی الْاَرْضِ ط كَذٰلِكَ یَضْرِبُ

فائدہ دیتی ہے انسانوں کو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں اسی طرح بیان کرتا ہے

انسانوں کو فائدہ دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے،

اللّٰهُ الْاَمَّا لٌ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنٰی ط

اللہ تعالیٰ مثالیں ان کے لیے جنہوں نے قبول کر لی اپنے رب کے لیے بھلائی ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (17) جن لوگوں نے اپنے رب کی بات قبول کر لی ان کے لیے بھلائی ہے

وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ

اور جن لوگوں نے نہیں قبول کی اس کے لیے اگر واقعتاً ان کے لیے ہے

اور جن لوگوں نے قبول نہیں کی اگر ان کے پاس واقعتاً

مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدٰوْا

جو زمین میں ہے سب اور اتنا ہی ساتھ اس کے وہ ضرور فدیہ میں دے دیں

وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہوتو

بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْءُ الْحِسَابِ ؕ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

اس کو یہی لوگ ان کا برا حساب ہوگا اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہوگا

وہ اس کو ضرور فدیہ میں دے دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا برا حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ إِذْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ

اور بہت ہی برا ہے ٹھکانہ پھر کیا وہ شخص جانتا ہے یقیناً نازل کیا گیا آپ پر

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ (18) پھر کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ یقیناً آپ پر

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۗ إِنَّمَا

آپ کے رب کی جانب سے حق ہے اس جیسا ہے وہ اندھا ہے بلاشبہ

جو آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا وہی حق ہے، اس شخص جیسا ہے جو اندھا ہے؟ بلاشبہ

يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ أَلْبَابٌ ۚ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ يُوَفُّونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

نہایت قبول کرتے ہیں عقل والے جو لوگ پورا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے عہد کو

نہایت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔ (19) جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرتے ہیں

وَلَا يَنْقُضُونَ الْعَهْدَ ۚ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا

اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد اور جو لوگ ملاتے ہیں جو

اور وہ پختہ عہد نہیں توڑتے۔ (20) اور جو ان رشتوں کو ملاتے ہیں

أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

حکم دیا اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ کہ ملایا جائے اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے

جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انہیں ملایا جائے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۚ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ

اور خوف رکھتے ہیں برے حساب کا اور جن لوگوں نے صبر کیا حاصل کرنے کے لیے

اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ (21) اور جن لوگوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کیا

وَجْهِ رَبِّهِمْ ۚ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا

رضا اپنے رب کی اور قائم کی انہوں نے نماز اور خرچ کیا انہوں نے اس میں سے جو

اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے

مَرَزَقْتَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْمَعُونَ بِالْحَسَةِ السَّيِّئَةِ

ہم نے رزق دیا ان کو پوشیدہ اور اعلانیہ اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی سے برائی کو

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور جو بھلائی سے برائی کو ہٹاتے ہیں

أُولَئِكَ لَهُمْ عُقُوبٌ الدَّارِ ۝ جَنَّتْ عَدْنٍ

یہی لوگ ہیں ان ہی کے لئے اچھا انجام گھر کا باغات ہیں ابدی

ان ہی کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے۔ (22) ابدی باغات ہیں

يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

وہ داخل ہوں گے جن میں اور جو نیک ہوئے اُن کے آباء و اجداد سے اور ان کی بیویوں سے

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے آباء و اجداد اور ان کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْبَلَاغَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝

اور ان کی اولادوں سے اور فرشتے آئیں گے اُن کے پاس ہر دروازے سے

اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوئے اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔ (23)

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

سلامتی ہو تم پر اس کے بدلے جو صبر کیا تم نے سوا چھاپے اس گھر کا انجام

تم پر سلام ہو اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا، سوکتنا ہی اچھا ہے اس گھر کا انجام! (24)

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ

اور جو لوگ توڑ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے عہد کو بعد اس کے اس کی پختگی کے

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو اس کی پختگی کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

اور وہ کاٹ ڈالتے ہیں جن کے حکم دیا اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ کہ ملایا جائے

اور وہ اس کو کاٹ ڈالتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انہیں ملایا جائے



وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ لَا أُولِيَّكَ لَهُمُ الْعَذَابُ وَلَهُمْ

اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں یہی لوگ ہیں ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے  
اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے

سَوْءَ الدَّارِ ۝۲۵ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

خرابی ہے گھر کی اللہ تعالیٰ وہ فراخ کرتا ہے رزق جس کے لیے وہ چاہتا ہے  
گھر کی خرابی ہے۔ (25) اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۝ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اور وہ تنگ کرتا ہے اور وہ خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر حالانکہ نہیں دنیا کی زندگی  
تنگ کر دیتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہو گئے، حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعًا ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

آخرت میں سوائے تھوڑے سامان کے اور وہ کہتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا  
تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ (26) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۝ قُلْ

کیوں نہیں اتارا گیا اس پر کوئی معجزہ اس کے رب کی طرف سے آپ فرمادیں  
اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ اس پر کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرمادیں

إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور وہ راہ دکھاتا ہے اپنی طرف  
بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ أَنَابَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

جو رجوع کرے جو لوگ ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں دل ان کے  
اور جو رجوع کرے وہ اُسے ہی اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ (27) جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل

بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۗ (۲۸) الَّذِينَ

اللہ کی یاد سے سن لو اللہ کی یاد ہی میں اطمینان پاتے ہیں دل جو لوگ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ سن لو اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ (28) جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسُنَ

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک راحت و فرحت ہے اُن کے لیے اور اچھا

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے راحت و فرحت ہے اور

مَا ب ۖ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنَاكَ فِيْ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

ٹھکانہ اسی طرح بھیجا ہم نے تمہیں ایسی امت میں یقیناً گزر چکی ہیں

اچھا ٹھکانہ ہے۔ (29) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَا اُمَّمٌ لِّتَتْلُوْا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا

اس سے پہلے کئی قومیں تاکہ آپ پڑھیں اُن پر جو وحی کی ہم نے

یقیناً اس سے پہلے کئی قومیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ لوگوں کو وہ پڑھ کر سنائیں جو

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۗ قُلْ هُوَ

آپ کی طرف اور وہ کفر کرتے ہیں رحمن کے ساتھ آپ کہہ دیں وہی

ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اور وہ جن کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں وہی

رَبِّيْٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

میرا رب ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسا کیا میں نے

میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا

وَ اِلَيْهِ مَتَابٌ ۗ (۳۰) وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُوِّدَتْ بِهٖ

اور اس کی طرف میرا لوٹنا ہے اور اگر واقعاً قرآن چلا دیئے جاتے جس کے ساتھ

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ (30) اور اگر واقعاً قرآن ایسا ہوتا جس کے ساتھ

الْجِبَالِ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ

پہاڑ یا ٹکڑے کر دی جاتی جس کے ساتھ زمین یا کلام کیا جاتا

پہاڑ چلا دیے جاتے یا جس کے ساتھ زمین ٹکڑے کر دی جاتی یا اس کے ساتھ مردوں سے کلام کیا جاتا

بِهِ الْمَوْتَىٰ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَبِيًّا أَلَمْ

اس کے ساتھ مردوں سے بلکہ اللہ کے لئے ہے کام سارے کا سارا تو کیا نہیں

بلکہ سارے کا سارا کام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے تو کیا

يَأْيُسُ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

مایوس ہو گئے وہ لوگ جو ایمان لائے یہ کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ

جو لوگ ایمان لائے ہیں مایوس نہیں ہو گئے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

لَهْدَى النَّاسَ جَبِيًّا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہدایت دے دیتا انسانوں کو سب اور ہمیشہ رہے گا جن لوگوں نے کفر کیا

تو سب انسانوں کو ہدایت دے دیتا اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کا ہمیشہ یہی حال رہے گا

تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

آتی رہے گی ان پر اس کی وجہ سے جو انہوں نے کئے کوئی آفت یا نازل ہوتی رہے گی قریب

کہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی نہ کوئی آفت آتی رہے گی یا

مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

ان کے گھر کے یہاں تک کہ آجائے گا وعدہ اللہ تعالیٰ کا بلاشبہ اللہ تعالیٰ

ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے، بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ

لَا يُخْلِفُ الْبِعَادَ ۖ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہیں خلاف ورزی کرتا وعدے کی اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا ہے کئی رسولوں کا آپ سے پہلے

اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (31) اور آپ سے پہلے بھی کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا ہے

فَأَمَلَيْتُمْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ

تو مہلت دی میں نے ان کے لیے جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے آپکڑا انہیں تو کیسا

تو میں نے ان کو مہلت دی جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں آپکڑا

كَانَ عِقَابٌ ۖ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

تھا عذاب میرا تو کیا جو وہ نگران ہے اوپر ہر جان کے

تو کیسا تھا میرا عذاب! (32) تو کیا وہ جو نگران ہے

بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سَوْهُمْ

جو اس نے کمایا اور بنا لئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ شریک آپ کہہ دیں تم ان کا نام پکارو

ہر جان پر جو اس نے کمایا (کوئی دوسرا اس کا شریک ہو سکتا ہے؟) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ شریک بنا لیے ہیں۔ آپ کہہ دیں تم ان کا نام پکارو،

أَمْ تَتَّبِعُونَ مَا تَتَّبِعُونَ ۖ بَلَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ

یا تم خبر دیتے ہو اس کو ساتھ اس کے جو نہیں وہ جانتا زمین میں یا ظاہر سے ہیں

یا تم اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں جانتا ہی نہیں ہے؟

مِّنَ الْقَوْلِ ۖ بَلْ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرَهُمُ

باتوں میں سے بلکہ خوشنما بنا دی گئی ان کے لیے جن لوگوں نے کفر کیا مکاریاں ان کی

یا یہ ظاہری باتوں میں سے ہیں بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کی مکاریاں ان کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہیں

وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا

اور وہ روک دیئے گئے سیدھے راستے سے اور جسے گمراہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ پھر نہیں

اور وہ سیدھے راستے سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیتا ہے پھر

لَهُ مِنْ هَادٍ ۖ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اسے کوئی راہ دکھانے والا ان کے لیے عذاب ہے دنیا کی زندگی میں

اُسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔ (33) اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ

اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور نہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے

عذاب ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ سے

مِنَ وَاقٍ ۳۳ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۚ

کوئی بچانے والا مثال جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے

بچانے والا کوئی نہیں۔ (34) جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے،

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ أَكْثَمَ دَائِمًا وَظِلُّهَا ۚ

بہر رہی ہیں اس کے نیچے سے نہریں پھل اس کا دائمی ہے اور سایہ اس کا

اُس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اُس کا پھل اور اُس کا سایہ دائمی ہیں۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۗ ۳۵

یہ انجام ان لوگوں کا جو متقی بنے اور انجام کافروں کا آگ ہے

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی بنے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ (35)

وَالَّذِينَ دِيهِمْ أَكْثَرُ الْكُتُبِ يَفْرَحُونَ بِهَا

اور جن لوگوں کو دی ہم نے ان کو کتاب وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو

اور جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو

أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۚ

اتارا گیا ہے آپ پر اور گروہوں میں سے جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض حصے کا

آپ پر اتارا گیا ہے اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا

آپ کہہ دیں یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے یہ کہ میں عبادت کروں اللہ تعالیٰ کی اور نہ

آپ کہہ دیں مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں

أَشْرِكُ بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۖ ﴿۳۶﴾

میں شریک بناؤں اس کے ساتھ اُس کی طرف میں دعوت دیتا اور اُس کی طرف میرا لوٹتا ہے

اور اس کے ساتھ شریک نہ بناؤں۔ میں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹتا ہے۔ (36)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

اور اسی طرح نازل کیا ہم نے اس کو فرمان عربی اور یقیناً اگر پیروی کی آپ نے

اور اسی طرح ہم نے اس کو ایک عربی فرمان بنا کر آپ پر نازل کیا ہے۔ اور یقیناً اگر

أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ

ان کی خواہشات کی بعد اس کے جو آیا آپ کے پاس علم میں سے نہیں آپ کے لیے

اپنے پاس علم آجانے کے بعد بھی آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں

مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّابِي ۖ وَلَا وَاقٍ ۖ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی دوست اور نہ کوئی بچانے والا اور بلاشبہ یقیناً بھیجے ہم نے بہت سے رسول

آپ کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔ (37) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے

مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ

آپ سے پہلے اور بنائیں ہم نے ان کی بیویاں اور اولادیں اور نہیں تھا (ممکن)

اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولادیں بنائی تھیں اور کسی رسول کے لیے ممکن نہیں تھا

لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ لِكُلِّ

کسی رسول کے لیے یہ کہ لے آتا کوئی معجزہ مگر اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہر ایک کے لیے

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آتا، ہر وقت کے لیے

أَجَلٍ كِتَابٍ ۖ ﴿۳۸﴾ يَسْأَلُونَكَ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ

وقت ایک کتاب مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو وہ چاہتا ہے اور وہ ثابت رکھتا ہے

ایک کتاب ہے۔ (38) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو وہ چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے

وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹ وَإِنْ مَا نُرِيكَ بَعْضُ

اور اس کے پاس اصل کتاب ہے اور اگر جو کچھ ہم دکھادیں آپ کو کچھ حصہ

اور اصل کتاب اس کے پاس ہے۔ (39) اور جس کی ہم نہیں دھمکی دے رہے ہیں اگر اس کا کچھ حصہ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ تَتَوَقَّيْتُكَ فَإِنَّا عَلَيْكَ

جس کی ہم دھمکی دے رہے ہیں انہیں یا واقعاً ہم اٹھالیں آپ کو تو بلاشبہ آپ کے ذمے

ہم آپ کو دکھادیں یا واقعاً ہم آپ کو اٹھالیں تو بلاشبہ آپ کے ذمے

الْبَلَدُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي

پہنچا دینا اور اوپر ہمارے حساب لینا ہے اور کیا انہیں انہوں نے دیکھا بلاشبہ ہم آتے ہیں

صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔ (40) اور کیا انہوں نے دیکھا انہیں کہ بلاشبہ ہم زمین کو

الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ

زمین کو ہم کم کرتے ہیں اس کو اس کے کناروں سے اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کرتا ہے

اس کے کناروں سے کم کرتے آئے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کرتا ہے

لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴۱

نہیں کوئی نظر ثانی کرنے والا اس کے فیصلے کے لیے اور وہی بہت جلد حساب لینے والا ہے

اور اس کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے والا کوئی نہیں اور وہی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (41)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْبَكْرُ

اور بلاشبہ تدبیر کی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو اللہ کے لیے ہے تدبیر

اور بلاشبہ وہ لوگ بھی تدبیریں کر چکے جو ان سے پہلے تھے۔ سواصل تدبیر

جَبِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ

ساری کی ساری وہ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر شخص اور جلد ہی جان لیں گے

ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے پاس ہی ہے، وہ جانتا ہے جو بھی ہر شخص کماتا ہے اور جلد ہی کافر جان لیں گے

الْكَفْرُ لِمَنْ عَقِبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کافر کس کے لیے اچھا انجام گھر کا اور کہتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا

کہ کس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے؟ (42) اور کافر کہتے ہیں کہ آپ

لَسْتَ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

نہیں ہو آپ رسول کہہ دو کہ کافی ہے اللہ تعالیٰ ہی گواہی دینے والا

رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ ہی گواہی دینے والا کافی ہے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور جو اس کے پاس ہے علم کتاب کا

اور وہ بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ (43)

آيَاتُهَا ۵۲

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲۲

رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورہ ابراہیم کی ہے اس میں باون آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ

الذی ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اس کو آپ کی طرف تاکہ آپ نکال لائیں

الو۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ

النَّاسِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

لوگوں کو اندھیروں سے طرف روشنی کی ان کے رب کے حکم سے

لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں،



إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللَّهُ الَّذِي

طرف راستے کی سب پر غالب بے حد تعریف والا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات

اس کے راستے کی طرف جو سب پر غالب بے حد تعریف والا ہے۔ (1) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے کہ

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور بتا ہی ہے کافروں کے لیے

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝ الَّذِينَ يَسْتَجِبُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

عذاب سے سخت جو لوگ پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو

سخت عذاب کی وجہ سے بتا ہی ہے۔ (2)

عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

آخرت پر اور وہ روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں

جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روک دیتے ہیں

عَوَجًا ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا

کجی یہی لوگ گمراہی میں ہیں دور کی اور نہیں بھیجا ہم نے

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، وہی دور کی گمراہی میں ہیں۔ (3) اور ہم نے

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

کوئی رسول مگر زبان ہی میں اس کی قوم کی تاکہ وہ کھول کر بیان کرے ان کے لیے

ہر رسول اس کی قوم کی زبان ہی میں بھیجتا تاکہ وہ ان کے لیے کھول کر بیان کر دے،

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ

پھر گمراہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ جس کو وہ چاہتا ہے اور وہ ہدایت بخش دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے

پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

اور وہی سب پر غالب ہے کمال حکمت والا ہے اور بلاشبہ یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو

اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (4) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو

بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿۶﴾

اپنی نشانیاں دے کر یہ کہ نکال لاؤ اپنی قوم کو اندھیروں سے طرف روشنی کی

اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ

وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِنَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

اور یاد دلاؤ انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دنوں کی یاد دلاؤ، یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں

صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۷﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

(جو) بہت صبر کرنے والا بہت شکر کرنے والا ہے اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

جو بہت صبر کرنے والا، بہت شکر کرنے والا ہے۔ (5) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

یاد کرو نعمت کو اللہ تعالیٰ کی اپنے اوپر جب اُس نے نجات دلائی تمہیں آل فرعون سے

کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دلائی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو

جو تمہیں بُرا عذاب پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ فِي ذُلِّكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

اور وہ زندہ رکھتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں تمہارے لئے آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

عَظِيمٌ ۖ وَاِذْ تَاَدَّٰنَ رَبُّكُمْ لَنْ شَكَرْتُمْ

بڑی بڑی آزمائش تھی۔ (6) اور جب تمہارے رب نے صاف اعلان کر دیا تھا کہ یقیناً اگر شکر ادا کرو گے تم

بڑی آزمائش تھی۔ (6) اور جب تمہارے رب نے صاف اعلان کر دیا تھا کہ یقیناً اگر تم شکر ادا کرو گے

لَا زِيْدًا لَّكُمْ وَلَنْ نَّكَفِّرَكُمْ اِنَّ عَذَابِي

تو ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں اور اگر تم ناشکری کرو گے یقیناً عذاب میرا

تو میں تمہیں ضرور ہی زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب

لَسِيْدٌ ۙ وَقَالَ مُوْسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ

بلاشبہ بڑا سخت ہے اور کہا موسیٰ نے اگر تم کفر کرو گے تم اور جو

بلاشبہ بڑا سخت ہے۔ (7) اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم بھی کفر کرو گے

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱

زمین میں ہیں تمام تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا بے پرواہ بے حد تعریف والا ہے

اور زمین کی تمام مخلوق بھی، تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا بے پرواہ، بے حد تعریف والا ہے۔ (8)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُّوحٍ

کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر اُن لوگوں کی جو تم سے پہلے تھے قوم نوح

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں؟ قوم نوح اور

وَعَادٍ وَّثَمُوْدٍ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

اور عاد اور ثمود اور جو لوگ اُن کے بعد تھے کوئی نہیں جانتا انہیں سوائے

عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

اللّٰهُ ط جَاءَتْهُمْ مَّرْسَلَةٌ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدَّوْا

اللہ تعالیٰ کے لئے تھے اُن کے پاس رسول اُن کے روشن نشانیاں تو لوٹا دیئے انہوں نے

اُن کے رسول اُن کے پاس روشن نشانیاں لائے تھے تو

أَيِّدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِنَبَأِ

اپنے ہاتھ اپنے منوں میں اور انہوں نے کہا واقعتاً ہم ہم نہیں مانتے اس کو جو

انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منوں میں لوٹا دیئے اور انہوں نے کہا کہ تمہیں جو دے کر بھیجا گیا ہے

أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَنَا

تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اس کو اور بلاشبہ ہم یقیناً شک میں ہیں اس سے جو تم دعوت دیتے ہو ہمیں

واقعتاً ہم اُس کو نہیں مانتے اور بلاشبہ ہم یقیناً اس کے متعلق بے چین کرنے والے شک میں ہیں

إِلَيْهِ مُرِيبٌ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَلِي اللَّهِ

جس کی طرف بے چین کرنے والے شک میں کہا اُن کے رسولوں نے کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں

جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔ (9) اُن کے رسولوں نے کہا کہ کیا اُس اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی شک ہے

شَكِّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ

شک ہے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ بلاتا ہے تمہیں

جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَيِّئٍ

تاکہ وہ معاف کر دے تمہیں تمہارے گناہوں کو اور مہلت دے تمہیں ایک مدت مقررہ تک

تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تمہیں ایک مدت مقررہ تک مہلت دے۔

قَالُوا إِن أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ

انہوں نے کہا نہیں تم مگر انسان ہمارے جیسے تم چاہتے ہو

انہوں نے کہا کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہمارے جیسے انسان ہی ہو، تم چاہتے ہو

أَنْ تَصُدُّونَنَا عَبَا كَأَنْ يَّعْبُدُ آبَاؤَنَا

یہ کہ تم روکو ہمیں اُن سے جن کی تھے عبادت کرتے ہمارے باپ دادا

کہ ان سے ہمیں روک دو، جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

فَاتُونَا ۱۰ سُلْطٰنٍ مُّبٰینٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

چنانچہ لے آؤ ہمارے پاس کوئی واضح دلیل کہا اُن کے لیے اُن کے رسولوں نے

چنانچہ تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لاؤ۔ (10) ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم کچھ نہیں

اِنْ نَحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ

نہیں ہم مگر انسان تمہارے جیسے لیکن اللہ تعالیٰ احسان فرماتا ہے

مگر تمہارے ہی جیسے انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ

عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۙ وَمَا كَانَ لَنَا

اوپر جس کے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے ہمارے لیے

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارے لیے

اَنْ نَّاتِيَكُمْ سُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ

یہ کہ ہم لائیں تمہارے پاس کوئی دلیل بغیر اذن الہی کے اور اللہ تعالیٰ ہی پر

ممکن نہیں کہ ہم تمہارے پاس اذن الہی کے بغیر کوئی دلیل لائیں

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا اِلَّا تَتَوَكَّلِ

پس لازم ہیں کہ بھروسہ کریں ایمان والے اور کیا ہے ہمارے لیے یہ کہ نہ ہم بھروسہ کریں

اور اللہ تعالیٰ ہی پر تو لازم ہے کہ ایمان والے بھروسہ کریں۔ (11) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ

اللہ تعالیٰ پر حالانکہ یقیناً اس نے ہمیں دکھائے ہمارے راستے اور یقیناً ہم ضرور صبر کریں گے

بھروسہ نہ کریں حالانکہ اُس نے ہمیں ہمارے راستے دکھائے ہیں؟ اور جو بھی تکلیف تم ہمیں دو گے

عَلٰی مَا اٰذِيْتُونَا ۙ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اوپر اس کے جو تکلیف دو گے تم ہمیں اور اللہ تعالیٰ پر پس لازم ہے کہ بھروسہ کریں

اس پر یقیناً ہم ضرور صبر کریں گے پس بھروسہ کرنے والوں پر لازم ہے

الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

بھروسہ کرنے والے اور کہا جن لوگوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے یقیناً ہم ضرور نکال دیں گے تمہیں  
کہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کریں۔ (12) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ یقیناً ہم تمہیں

مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَنَعُودَنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ

اپنی زمین سے یا لازماً تم واپس آؤ گے ہماری ملت میں تو وحی کی اُن کی طرف  
ضرور اپنی زمین سے نکال دیں گے یا لازماً تم ضرور ہماری ملت میں واپس آؤ گے تو ان کے رب نے اُن کی طرف وحی کی

رَأَبُهُمْ لَهْمِ لِكِنَّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَسُكِّنْتُمُ الْأَرْضَ

اُن کے رب نے یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو اور یقیناً ہم ضرور بسائیں گے تمہیں زمین میں  
یقیناً ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (13) اور یقیناً ہم ان کے بعد تمہیں ضرور زمین میں بسائیں گے،

مِّنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي

اُن کے بعد یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے میرے (سامنے) کھڑے ہونے سے  
یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعَبِدَ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

اور ڈرے میری وعید سے اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور نامراد ہو گیا ہر سرکش  
اور میری وعید سے ڈرے۔ (14) اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور ہر سرکش،

عَبِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿۱۶﴾

عناد رکھنے والا اس کے پیچھے جہنم ہے اور پلایا جائے گا اسے پانی سے پیپ ہے  
عناد رکھنے والا نامراد ہو گیا۔ (15) اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے اس پانی سے پلایا جائے گا جو پیپ ہے۔ (16)

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسَبِّغُهُ وَيَأْتِيَهُ

وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اُس کا اور نہیں قریب ہوگا حلق سے اُتارے اس کو اور آئے گی اُن کے پاس  
وہ اس کا گھونٹ گھونٹ پیے گا لیکن قریب بھی نہ ہوگا کہ حلق سے اُتارے

النُّوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِبَيْتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهِ

موت ہر طرف سے حالانکہ نہیں وہ مرنے والا اور اس کے پیچھے سے

اور موت اس پر ہر طرف سے آئے گی حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہوگا اور اس کے پیچھے

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ

ایک عذاب سخت مثال اُن کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کا اعمال ان کے

ایک سخت عذاب ہے۔ (17) جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی طرح ہیں

كِرَامٍ شَدِيدَةٍ فِي رِيحٍ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ط

راکھ کی طرح ہیں چل پڑے جس پر ہوا دن میں آندھی والے

جس پر ایک آندھی والے دن میں تند ہوا چل پڑے

لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ط ذَلِكَ هُوَ

نہیں وہ قادر ہوں گے اس میں سے جو انہوں نے کمایا تھا کسی چیز پر یہی وہ

جو بھی انہوں نے کمایا تھا اس میں سے وہ کسی پر قادر نہیں ہوں گے یہی

الضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

گمراہی دور کی کیا نہیں آپ نے دیکھا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے

دور کی گمراہی ہے۔ (18) کیا آپ نے دیکھا نہیں اللہ تعالیٰ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ط إِنَّ يَسَاءَ يُدْهِبُكُمْ

آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ اگر وہ چاہے لے جائے تمہیں

آسمانوں اور زمین کو بلاشبہ حق کے ساتھ پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۹﴾ وَمَا ذَلِكُ عَلَىٰ اللَّهِ

اور لے آئے مخلوق نئی اور بالکل بھی نہیں ہے یہ اللہ تعالیٰ پر

اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ (19) اور یہ اللہ تعالیٰ پر بالکل بھی

بَعِزِينَ ۲۰ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَبِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

دشوار اور وہ پیش ہوں گے اللہ تعالیٰ کے لیے سب لوگ تو کہیں گے کمزور لوگ

دشوار نہیں ہے۔ (20) اور یہ سب لوگ جب اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے تو کمزور لوگ

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

اُن لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم تھے ہم تمہارے پیروکار تو کیا

ان سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے پیروکار تھے تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَمَّا مِنَ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط

تم کام آنے والے ہو ہمارے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کچھ بھی

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے میں ہمارے کچھ بھی کام آنے والے ہو؟

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ سَوَاءٌ

وہ کہیں گے اگر ہدایت دیتا ہمیں اللہ تعالیٰ تو ضرور راہ نمائی کرتے ہم تمہاری یکساں ہے

وہ کہیں گے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمہاری راہ نمائی کرتے

عَلَيْنَا اَجْرَعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۲۱

ہم پر ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں ہم نہیں ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ

ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں ہم پر یکساں ہے، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ (21)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَبَا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

اور کہے گا شیطان جب فیصلہ کر دیا جائے گا کام کا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

اور شیطان کہے گا جب کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُمْ فَاخْلَفْتُمْ ط

وعدہ کیا تھا تم سے وعدہ سچا اور وعدہ کیا میں نے تم سے سو میں نے تم سے خلاف ورزی کی

تم سے جو وعدہ کیا، وہ سچا وعدہ تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا سو میں نے تم سے خلاف ورزی کی



وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ

اور نہیں تھا میرا تم پر کوئی غلبہ سوائے اس کے کہ

اور میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے

دَعَوْتِكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُمُوْنِيْ وَلَوْ مَوًّا

میں نے بلایا تمہیں تو کہا مان لیا تم نے میرا چنانچہ نہ تم ملامت کرو مجھے اور ملامت کرو

میرا کہا مان لیا، چنانچہ مجھے ملامت نہ کرو اور خود ہی کو ملامت کرو

اَنْفُسِكُمْ ۗ مَا اَنَا بِصُرْحِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ

خود کو نہیں میں فریاد رسی کرنے والا تمہاری اور نہیں ہو تم

میں تمہاری فریاد رسی کرنے والا نہیں ہوں اور تم میری فریاد رسی کرنے والے نہیں ہو،

بِصُرْحِيْ ۗ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمْ

فریاد رسی کرنے والے میری یقیناً میں میں انکار کرتا ہوں ساتھ اس کے جو شریک بنایا تھا تم نے مجھے

یقیناً میں بالکل انکار کرتا ہوں کہ اس سے پہلے تم نے مجھے شریک بنایا تھا،

مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

اس سے پہلے یقیناً ظالم اُن کے لئے عذاب ہے دردناک

ظالموں کے لیے یقیناً دردناک عذاب ہے۔ (22)

وَادْخُلِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور داخل کیا جائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور کی ہیں جنہوں نے نیکیاں

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں

جَنَّتْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغوں میں بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں

انہیں ایسے باغوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَجِيئُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۲۳ أَلَمْ تَرَ

اپنے رب کے حکم سے آپس کی دُعا اُن کی اُس میں سلام ہوگی کیا نہیں آپ نے دیکھا وہ اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، ان کی آپس کی دُعا اس میں سلام ہوگی۔ (23)

كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

کیسے بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے مثال پاکیزہ کلمہ کی ایک پاکیزہ درخت کی طرح کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان کی ہے؟ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے،

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝۲۴ تُوِّقَ أَكْثَرُهَا

جس کی جڑ مضبوط ہے اور شاخیں اُس کی آسمان میں ہیں وہ دیتا ہے پھل اپنا جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ (24) وہ

كُلِّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۲۵ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ

لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور مثال گندی بات کی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (25) اور گندی بات کی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا

پودے کی طرح ہے گندے اکھاڑ لیا گیا زمین کے اوپر سے ہی نہیں اُس کے لئے گندے پودے کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا گیا،

مِنْ قَمَرٍ ۝۲۶ يُبَيِّنُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ

کوئی استحکام ثابت قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ایک بات سے اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔ (26) اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ایک پختہ بات سے

الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ

پختہ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور بھٹکا دیتا ہے اللہ تعالیٰ

دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے

الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ

ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو وہ چاہتا ہے کیا نہیں آپ نے دیکھا

اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ (27) کیا آپ نے نہیں دیکھا

إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا

طرف اُن لوگوں کی جنہوں نے بدل دیا نعمت کو اللہ تعالیٰ کی ناشکری سے

اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا

اور اتار دیا انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جہنم وہ داخل ہوں گے اُس میں

ہلاکت کے گھر میں اتار دیا؟ (28) جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت بُری

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا

اور بہت بُری ہے جائے قرار اور انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ کے شریک کہ وہ بھٹکا دیں انہیں

قرار گاہ ہے۔ (29) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں کہ وہ انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکا دیں۔

عَنْ سَبِيلِهِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَبَتَّعُوا فَلَنْ مَّصِيرِكُمْ إِلَى

(اللہ تعالیٰ) کے راستے سے آپ کہہ دیں مزے کرو! بلاشبہ پلٹنا ہے تمہیں طرف

آپ کہہ دیں مزے کرو! بلاشبہ آگ ہی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔ (30)

النَّارِ ﴿٣١﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

آگ کی آپ کہہ دیں میرے بندوں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں وہ قائم کریں

میرے بندوں سے کہہ دیں جو ان لوگوں میں سے ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْتَهُمْ سِرًّا

نماز اور خرچ کریں اس میں سے جو رزق دیا ہم نے انہیں چھپے

اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے

وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَّ يَوْمًا

اور کھلے اس سے پہلے کہ آئے وہ دن

کھلے اور چھپے خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَافٌ ۝۳۱ اللَّهُ الَّذِي

نہ خرید و فروخت ہوگی اُس میں اور نہ کوئی دوستی اللہ تعالیٰ جس نے

نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی۔ (31) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور نازل کیا اس نے آسمان سے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے

مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

کچھ پانی پھر نکالا اس نے اُس سے پھلوں میں سے کچھ رزق

کچھ پانی نازل کیا پھر اس سے تمہارے لیے پھلوں میں سے کچھ رزق نکالا

لَكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

تمہارے لئے اور مسخر کیا اس نے تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ چلیں

اور اس نے کشتیوں کو تمہارے لیے مسخر کر دیا کہ وہ

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْوُجُوهَ ۝۳۲

سمندر میں اُس کے حکم سے اور مسخر کر دیا اس نے تمہارے لیے دریاؤں کو

اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور اس نے تمہارے لیے دریاؤں کو مسخر کر دیا۔ (32)

وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ ۚ

اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو پے در پے چلنے والے ہیں

اور اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کر دیا کہ پے در پے چلنے والے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَآتٰكُمْ

اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو اور اس نے دیا تمہیں

اور تمہارے لیے اُس نے رات اور دن کو مسخر کیا۔ (33)

مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ

ہر چیز سے جو سوال کیا تم نے اس سے اور اگر تم شمار کرو نعمتیں

اُس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا بھی تم نے اُس سے سوال کیا اور اگر تم

اللّٰهُ لَا تُحْصَوْنَ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ

اللہ تعالیٰ کی نہیں تم شمار کر پاؤ گے انہیں بلاشبہ انسان یقیناً بڑا ظالم

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرو تو انہیں شمار نہیں کر پاؤ گے۔ بلاشبہ انسان یقیناً بڑا ظالم،

كَفَّارًا ۚ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

بہت ناشکر ہے اور جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب بنا دیجیے

بہت ناشکر ہے۔ (34) اور جب ابراہیم نے کہا: ”اے میرے رب!

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَاَجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ

اس شہر کو امن والا اور بچالیجیے مجھے اور میری اولاد کو یہ کہ

اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو

تَعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۗ رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّوْنَ

ہم عبادت کریں بتوں کی اے میرے رب! یقیناً ان بتوں نے گمراہ کر دیا

بچالیجیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں! (35) اے میرے رب! بلاشبہ ان بتوں نے بہت سے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَسَنُ تَعْنِي ۚ فَانَّهُ مِيئًا ۚ

بہت سے لوگوں کو پھر جس نے میری پیروی کی تو یقیناً وہ میرا ہے

لوگوں کو گمراہ کر دیا پھر جس نے میری پیروی کی یقیناً وہ میرا ہے

وَمَنْ عَصَانِي ۚ فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۶﴾

اور جس نے نافرمانی کی میری تو بلاشبہ آپ تو بے حد بخشنے والے نہایت رحم والے ہیں

اور جس نے میری نافرمانی کی بلاشبہ آپ تو بے حد بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ (36)

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ

اے ہمارے رب یقیناً میں نے آباد کیا ہے میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک وادی میں

اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس

غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۗ رَبَّنَا

نہیں ہے کھیتی والی پاس تیرے گھر کے حرمت والے اے ہمارے رب

اس وادی میں آباد کیا ہے جو کھیتی والی نہیں ہے، اے ہمارے رب!

لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

تاکہ وہ قائم کریں نماز سو آپ کر دیں دلوں کو کچھ لوگوں کے

تاکہ وہ نماز قائم کریں، سو کچھ لوگوں کے دل

تَهْوِي ۗ إِلَيْهِمْ ۚ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّرَائِطِ

مائل اُن کی طرف اور رزق دیں انہیں پھلوں کا

اُن کی طرف مائل کر دیں اور آپ انہیں پھلوں کا رزق دیں

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

تاکہ وہ شکر ادا کریں اے ہمارے رب یقیناً آپ جانتے ہیں

تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ (37) اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں پوشیدہ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور

عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں

اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں۔ (38)

الْحَدُّ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي

سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے عطا کئے مجھے بڑھاپے میں

سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے بڑھاپے کے باوجود مجھے

إِسْعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعٌ

اسماعیل اور اسحاق بلاشبہ رب میرا یقیناً سننے والا ہے

اسماعیل اور اسحاق دیے۔ بلاشبہ میرا رب تو یقیناً بہت

الدُّعَاءِ ۝ رَّبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ

دعا کا اے میرے رب بنا دے مجھے قائم کرنے والا نماز کو

دعا سننے والا ہے۔ (39) اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اور میری اولاد میں سے اے ہمارے رب اور قبول فرما دعا میری

اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔ (40)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اے ہمارے رب بخش دینا مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو

اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دینا

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا

(جس دن) قائم ہوگا حساب اور نہ تم ہرگز خیال کرنا اللہ تعالیٰ کو غافل

جس دن حساب قائم ہوگا۔“ (41) اور آپ اللہ تعالیٰ کو ہرگز غافل خیال نہ کریں

عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اس سے جو عمل کرتے ہیں ظالم بلاشبہ وہ ڈھیل دے رہا ہے انہیں

اس سے جو ظالم کرتے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے لیے

لِيَوْمٍ لِّسَخْصٍ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۗ

(اُس دن کے لئے پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اُس میں نگاہیں

ڈھیل دے رہا ہے جس میں نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ (42)

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

دوڑنے والے اوپر اٹھانے والے اپنے سروں کو نہیں لوٹے گی طرف اُن کی

اس حالت میں کہ تیز دوڑنے والے، اپنے سروں کو اوپر اٹھانے والے ہوں گے

طَرْفُهُمْ ۗ وَافِئَتْهُمْ هَوَاءٌ ۗ وَأَنْذِرَا النَّاسَ

نگاہ اُن کی اور دل اُن کے خالی ہوں گے اور آپ ڈرائیں لوگوں کو

ان کی نگاہ ان کی اپنی جانب ہی نہیں لوٹے گی اور ان کے دل خالی ہوں گے۔ (43)

يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ

اُس دن سے آئے گا اُن کے پاس عذاب تو کہیں گے وہ لوگ

اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب اُن پر عذاب آجائے گا

ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

جنہوں نے ظلم کیا اے ہمارے رب مہلت دے ہمیں طرف قریب کے وقت کی

تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑا قریب کے وقت تک مہلت دے،



لُحِبُّ دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۖ أُولَٰئِكَ

ہم قبول کریں گے تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی اور کیا نہیں ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔

تَكُونُوا أَقْسَمًا مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۗ

تم تھے قسمیں کھاتے اس سے پہلے نہیں تمہارے لیے کوئی زوال تمہیں  
اور کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہارے لیے کوئی زوال نہیں؟ (44)

وَسَكْنَتُمْ فِي مَسْكِ الْذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

اور آباد رہے تم بستیوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر  
اور تم ان کی بستیوں میں آباد رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

اور خوب واضح ہو گیا تم پر کس طرح کیا ہم نے ان سے اور بیان کی تھیں ہم نے  
اور تم پر خوب واضح ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کس طرح کیا؟ اور ہم نے تمہارے لیے کئی

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۖ وَقَدْ مَكَّرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ

تمہارے لیے کئی مثالیں اور بلاشبہ تدبیر کی انہوں نے اپنی تدبیر اور پاس  
مثالیں بیان کیں۔ (45) اور بلاشبہ انہوں نے تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ کے پاس

اللَّهُ مَكْرَهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لِيَتَزَوَّلَ

اللہ تعالیٰ کے تدبیر ان کی اور نہیں تھی تدبیر ان کی کہ ٹل جائیں  
اپنی تدبیر ہے ان کی تدبیر ہرگز ایسی نہ تھی کہ

مِنْهُ الْجِبَالُ ۖ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخَلَّفَ

اس سے پہاڑ چنانچہ آپ ہرگز نہ سمجھیں اللہ تعالیٰ کو خلاف کرنے والا  
پہاڑ اس سے ٹل جائیں۔ (46) چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کو ہرگز ایسا نہ سمجھیں کہ وہ

وَعْدَةٍ ۖ رُسُلَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب

اپنے رسولوں سے وعدے کے خلاف کرنے والا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

ذُؤَاتِنْتَقَامِ ۖ يَوْمَ ۖ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ

انتقام لینے والا ہے جس دن بدل دی جائے گی زمین کسی اور

انتقام لینے والا ہے۔ (47) جس دن یہ زمین کسی اور

الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

زمین سے اور آسمان اور سامنے حاضر ہوں گے اللہ تعالیٰ کے اکیلا ہے

زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے، جو اکیلا ہے،

الْقَهَّارِ ۖ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ

بڑا زبردست ہے اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اُس دن جکڑے ہوں گے

بڑا زبردست ہے (48) اور اُس دن آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ

فِي الْأَصْفَادِ ۖ سَرَابِيلُهُمْ مِّن قَطْرِانٍ وَتَغْشَىٰ

زنجیروں میں لباس اُن کے تارکول میں سے اور ڈھانپ لے گی

زنجیروں میں جکڑے ہوں گے۔ (49) ان کے لباس تارکول میں سے ہوں گے اور

وَجُوهُهُمْ النَّارُ ۖ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كَلًّا

ان کے چہروں کو آگ تاکہ بدل دے اللہ تعالیٰ ہر

ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ (50) تاکہ اللہ تعالیٰ

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

جان کو جو اس نے کمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ

ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

سَرِيعٌ ۝۵۱ اَلْحِسَابِ ۝ هَذَا بَلَدٌ لِّلنَّاسِ

بہت جلد لینے والا ہے حساب یہ ہے پہنچانا انسانوں کے لئے

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (51) یہ انسانوں کے لئے ایک پیغام ہے

وَلْيُنذِرُوا بِهِ وَيَلْعَلُوا اَنَّمَا هُوَ

اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں ساتھ اس کے اور تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک وہ

اور تاکہ وہ اس کے ساتھ ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک وہ

اِلٰهُ مَعْبُودٌ ۝۵۲ وَوَالْاَلْبَابِ ۝۵۳

معبود ہے ایک ہی اور تاکہ نصیحت حاصل کریں عقل مند

ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔ (52)

اَيَاتُهَا ۹۹ ۱۵ سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورہ حجر کی ہے اس میں ننانوے آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّٰلِیْۤ اِیُّۤ تِلْكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنِ

الو یہ آیات ہیں کتاب الہی کی اور قرآن کی

الو۔ یہ کتاب الہی اور واضح قرآن

مُبِیْنٍ ①

واضح

کی آیات ہیں۔ (1)